20واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 10 جنوری 2025

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

لاہور: ہربنس پورہ روڈ نالے کی صفائی و ستھرائی سے متعلق تفصیلات

***282: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہربنس پورہ روڈ لاہور کے ساتھ نالہ جوڑے پل چوک تک جاتا ہے؟

(ب) اس نالے میں آس پاس کی آبادیوں کا سیوریج کا پانی گرتا ہے جس کی وجہ سے نالہ بھر جاتا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نالے کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے نالے کا پانی سڑک پر کھڑا رہتا ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس نالے کو تعمیر کرنے اور اس کی صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27مارچ 2024 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف، ب، ج، د) جوڑے پُل کے قریب سے گزرنے والا نالہ حقیقتاً ایریگیشن کی ایک پُرانی نہر کورہ ڈسٹری بیوٹری ہے۔ جو عرصہ دراز سے بند ہو چکی ہے۔ ارد گرد آبادی ہو جانے کے باعث اس نہر کا تمام تر قابل استعمال رقبہ خارج کیا جا چکا ہے۔ اور نہر کی زمین کو بورڈ آف ریونیو کو سرنڈر کیے جانے کا مرحلہ جاری ہے۔ تاہم اس نہر میں اب نہری پانی کی ترسیل مکمل طور پر بند ہے۔ آس پاس کی آبادی اس میں سیوریج کا پانی ڈالتے ہیں۔ جسکی صفائی کا انتظام واسا کے سپرد ہے۔ محکمہ انہار محض نہروں کی بھل صفائی کے حوالے سے کام کر سکتا ہے۔ البتہ سیوریج نالوں کو بہتر طریقے سے چلانے، صاف رکھنے اور دیکھ بھال کے لیے تربیت یافتہ عملہ مخصوص مشینری اور مہارت واسا کے پاس موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2024)

فتح جنگ: شاہپور ڈیم کی تعمیر سے متعلق و دیگر تفصیلات

***591: جناب شیر علی خان:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فتح جنگ میں واقع شاہپور ڈیم کی تعمیر کب مکمل ہوئی؟

(ب) اس ڈیم سے کتنا رقبہ سیراب ہوتا ہے۔

(ج) اس ڈیم میں ذخیرہ پانی آبپاشی کے علاوہ کن دیگر مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(د) اگر یہ پانی دیگر مقاصد کے لیے استعمال ہو رہا ہے تو اس میں سے ہر سال آبپاشی کے لیے کتنا استعمال ہوتا ہے اور دیگر مقاصد کے لیے کتنا۔

(ہ) کیا ڈیم سے پانی کا رساؤ ہوا تھا اور اس وقت بھی ہو رہا ہے۔

(و) جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس رساؤ کی روک تھام کے لیے کتنی رقم خرچ ہوئی۔

(ز) کیا یہ رساؤ مکمل طور پر بند ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی30اپریل2024 تاریخ ترسیل31مئی2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)شاہپور ڈیم کی تعمیر 1986 میں مکمل ہوئی۔

(ب)اس ڈیم سے 1231 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے۔

(ج)اس ڈیم میں ذخیرہ پانی آبپاشی کے علاوہ ٹی ایم اے فتح جنگ جھیل کا پانی لفٹ کر کے شہری و دیہی آبادی کو مہیا کرتی ہے۔

(د)ہر سال اس ڈیم کے پانی میں سے تقریباً 7 ملین گیلن فی دن آبپاشی کے لیے اور 3 ملین گیلن فی دن دیگر مقاصد کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔

(ہ)جی ہاں! ڈیم کے تعمیر مکمل ہونے سے ہی اردگرد پہاڑ سے پانی کا رساؤ ہوا تھا اور ہو رہا ہے۔

(و)اس رساؤ کی روک تھام کے لیے ڈیم کے اردگرد کے پہاڑوں کو 170 ملین روپے کی لاگت سے ڈریلنگ اینڈ گراؤٹنگ کر کے مضبوط کیا گیا۔

(ز)جی نہیں، ڈریلنگ اینڈ گراؤٹنگ کے نتیجے میں رساؤ میں 9 کیوسک سے 4 کیوسک تک کمی آئی مگر مکمل طور پر بند نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جولائی 2024)

اٹک: تحصیل فتح جنگ میں واقع تاجابارہ ڈیم کی تعمیر و تکمیل سے متعلق و دیگر تفصیلات

*592: **جناب شیر علی خان:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا اٹک کی تحصیل فتح جنگ میں تاجابارہ کے نام کا کوئی ڈیم واقع ہے؟

(ب) اگر ہاں تو اس ڈیم کی تعمیر کب شروع ہوئی۔

(ج) کیا اس ڈیم کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

(د) کیا ماضی میں یہ ڈیم خطرناک قرار دیا جا چکا ہے اگر ہاں تو اس سے بچنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ہ) کیا کسی کو اسکا ذمہ دار ٹھہرایا گیا اگر ہاں تو اس کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(و) کیا اس کی تعمیری لاگت میں اضافہ ہوا۔

(ز) اگر ہاں تو اس نقصان کا ذمہ دار کس کو ٹھہرایا گیا۔

(تاریخ وصولی30اپریل2024 تاریخ ترسیل31مئی2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)جی ہاں! تحصیل فتح جنگ میں تاجابارا کے نام کا ڈیم واقع ہے۔

(ب)اس ڈیم کی تعمیر 2008 میں شروع ہوئی تھی۔

(ج)جی نہیں، اس ڈیم کی تعمیر کا پراجیکٹ ابھی مکمل نہیں ہوا۔

(د)اس ڈیم کی تعمیر کے دوران 2010 میں شدید بارشوں کی وجہ سے سیلابی پانی جمع ہو گیا تھا اور اضافی پانی کے اخراج کے لیے حکومتی اداروں کی زیر نگرانی ڈیم کو محفوظ جگہ سے کٹ لگایا گیا جس سے ڈیم کے بند کا کٹ مزید چوڑا ہو گیا تھا۔ ڈیم میں خطرہ صرف سپل وے کی تعمیر مکمل نہ ہونے کی وجہ سے تھا۔

(ہ)اس پراجیکٹ کے ذمہ داران کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی گئی جبکہ ٹھیکیداران اور محکمہ کے درمیان عدالتی مقدمات زیر التوا ہیں۔

(و)اس ڈیم کی دوبارہ تعمیر میں تاخیر سے اس کی تعمیری لاگت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(ز)اس پراجیکٹ پر تعینات تمام ٹیم کو محکمانہ قوانین کے تحت انکوائری کے بعد سزائیں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جولائی 2024)

کوہ سیلمان کے پہاڑی سلسلہ کے ساتھ ڈی جی خان اور راجن پور میں ڈیم بنانے سے متعلق تفصیلات

*616: **سردار محمد اویس دریشک**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوہ سیلمان کے پہاڑی سلسلہ کے ساتھ واقع ڈی جی خان اور راجن پور کے علاقے بارش کے موسم میں پہاڑ سے آنے والے پانی (رود کوہوں) سے شدید متاثر ہوتے ہیں اور ہر سال اس وجہ سے فصلوں کا اور جانی نقصانات بھی ہوتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس پانی کو محفوظ کرنے اور علاقہ کو ہر سال ہونے والے بھاری نقصان سے بچانے کے لیے ڈیم یا اس طرح کا کوئی اور جامع منصوبہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 5 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ کوہ سلیمان کے پہاڑی سلسلہ کے ساتھ واقع ڈی جی خان اور راجن پور کے علاقے بارش کے موسم میں پہاڑ سے آنے والے پانی (رود کوہیوں) سے شدید متاثر ہوتے ہیں اور ہر سال اس وجہ سے فصلوں کا اور جانی نقصانات بھی ہوتے ہیں۔

(ب) محکمہ ایریگیشن کا ایک یونٹ پروجیکٹ مینجمنٹ آفس فار بیراجز (PMO for Barrages) ڈی جی خان اور راجن پور کے علاقے کی رود کوہیوں کے سیلابی پانی کو پہاڑی سلسلہ سے لیکر دریائے سندھ تک محفوظ طریقے سے پہچانے کے لئے اور پہاڑوں پر ڈیم بنانے کے لئے ایک تفصیلی فزیبلٹی سٹڈی کر رہا ہے۔ جس کی رپورٹ دسمبر 2024 تک متوقع ہے۔

فزیبلٹی سٹڈی کی سفارشات کی روشنی میں PC-I تیار کیا جائے گا اور مجاز اتھارٹی سے منظوری کے بعد کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3جولائی 2024)

راجن پور: زرعی علاقہ کو سیراب کرنے کے لیے چھوٹی، بڑی مستقل ششماہی نہروں سے متعلق تفصیلات

*623: **سردار محمد اویس دریشک**: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور کے زرعی علاقہ کو سیراب کرنے کے لیے کتنی چھوٹی، بڑی، مستقل اور ششماہی نہریں موجود ہیں؟

(ب) گزشتہ دس سال میں کتنی نہروں کو پختہ بنایا گیااوراس پر کتنی لاگت آئی تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(ج) ضلع میں نہری پانی کی کمی اور پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے حکومت مزید کس طرح کے اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30اپریل 2024 تاریخ ترسیل 5مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع راجن پور میں نہروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔برانچ کینال	02نمبر
2۔ڈسٹری بیوٹریز	40نمبر
3۔مائنرز	33نمبر
کل تعداد	75نمبر

مزید یہ کہ اوپر دی گئی تفصیل میں تمام نہریں ششماہی ہیں۔

(ب) گزشتہ دس سالوں میں صرف ایک نہر مبارک ڈسٹی کو پُختہ کیا گیا جس پر 133.672 ملین روپے کی لاگت آئی۔

(ج) ضلع بھر میں نہری پانی کی کمی اور ضیاع کو روکنے کے لیے محکمہ آبپاشی مختلف پروگرامز کے تحت ڈسٹری بیوٹریز اور مائنرز کو پختہ کر رہاہے۔اس کے علاوہ نہروں کے پشتے مضبوط کیے جارہے ہیں۔ تاکہ نہروں کی ٹیل تک پانی کی فراہمی ممکن ہوسکے۔پانی کے ضیاع کی ایک بڑی وجہ پُرانے طریقوں پر استوار فلڈ ایریگیشن بھی ہے۔پانی کے بہتر استعمال کے لئے محکمہ زراعت کسانوں کے لئے آبپاشی کے نئے طریقے متعارف کروارہاہے جس میں ڈرپ اریگیشن اور سپر نکلر اریگیشن سسٹم شامل ہیں۔ جس سے نہ صرف پانی کے ضیاع کو روکا جاسکتاہے بلکہ فصلوں کی پیداوار میں اضافہ بھی ممکن ہے۔اس کے ساتھ ساتھ پانی چوری بھی ایک اہم وجہ ہے۔ محکمہ آبپاشی نے پانی کی چوری کو روکنے کے لئے پچھلے تین سالوں سے پانی چوروں کے خلاف بڑے پیمانے پر مہم شروع کرر کھی ہے۔ جس کے تحت صوبہ بھر میں زونل لیول پر پانی چوروں کو پکڑنے کے لئے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ٹیل پر پانی کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لئے ٹوٹے ہوئے موگہ جات کو فوراًمرمت کر دیا جاتاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جولائی 2024)

ایکسیئن لوئر جھنگ برانچ گوگیرہ کے زیر کنٹرول نہریں، راجباہ اوران میں بھل صفائی سے متعلق تفصیلات

*690: **جناب امجد علی جاوید**: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایکسئین لوئر جھنگ برانچ اورایکسئین لوئر گوگیرہ کے زیر کنٹرول کون کون سی نہریں، مائنرز اور راجباہ ہیں؟

(ب) مذکورہ بالانہروں کی بھل صفائی پر گزشتہ پانچ سال میں کتنی رقم خرچ کی گئی۔

(ج) ان سالوں میں بھل صفائی کے لئے استعمال ہونے والی مشینری کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی باقی ماندہ رقم کن مدات میں خرچ کی گئی۔

(د) کیا بھل صفائی میں خورد برد کی شکایات موصول ہوئیں یا انکشاف ہوا اوراس کے ذمہ داران کون کون سے افسران تھے اوران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔

(تاریخ وصولی 7 مئی 2024 تاریخ ترسیل 12 جون 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ایکسین جھنگ برانچ لوئر کے زیر کنٹرول کل 75 چھوٹے بڑے راجباہ اور مائنرز ہیں۔ جو صوبہ پنجاب کے چار اضلاع فیصل آباد، چنیوٹ، جھنگ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کو سیراب کرتے ہیں۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو سیراب کرنے والی نہروں کی تعداد 34 ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ایکسین لوئر گوگیرہ برانچ کینال کے زیر کنٹرول کل 62 چھوٹے بڑے راجباہ اور مائنرز ہیں۔ جو صوبہ پنجاب کے دو اضلاع فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کو سیراب کرتے ہیں۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو سیراب کرنے والی نہروں کی تعداد 28 ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بالانہروں کی بھل صفائی کے لئے گزشتہ پانچ سالوں میں 197,633,147 روپے رقم خرچ کی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	خرچ شُدہ رقم (جھنگ کینال ڈویژن)	خرچ شُدہ رقم (لوئر گوگیرہ کینال ڈویژن)
2019-20	20,504,781	10,93,389
2020-21	47,687,516	2,439,721
2021-22	31,675,937	2,025,011
2022-23	59,374,936	14,700,144
2023-24	38,389,976	7,342,357

کل رقم	197,633,147روپے	27,600,622روپے

(ج)ان سالوں میں بھل صفائی کے لئے براہ راست مشینری پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔ بھل صفائی کا کام بذریعہ ٹینڈر نوٹس اخبار اشتہار PPRA کے اصول وضوابط کے مطابق کیا گیا۔ گورنمنٹ کے ٹھیکیداران کو کام الاٹ کیا گیا۔ تمام کام گورنمنٹ کے اصول وضوابط اور PWD Codes اور ڈیپارٹمنٹل گائیڈ لائنز کے مطابق کیا گیا۔MRS کے مروجہ آئٹم ریٹ کے مطابق رقم خرچ کی گئی اور موقع پر کام مکمل ہونے کے بعد ادائیگیاں کی گئیں۔

(د)جی نہیں بھل صفائی میں خرد برد کرنے کی کوئی بھی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10جولائی2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ 393ج ب اور382ج ب کو سیراب کرنے والے مائنرز کی بندش سے متعلق تفصیلات

*693: **جناب امجد علی جاوید**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لوئر جھنگ برانچ سے کھیوڑہ راجباہ نکلتا ہے جو پی پی 121 کے دیہات 393ج ب اور382ج ب کو سیراب کرتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ درست ہے کہ ان دیہات کی آبپاشی مائنر کے ذریعہ ہوتی تھی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعد ازاں ان دیہات کے مائنرز کو بند کر کے کھالوں میں تبدیل کر دیا گیا۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان مائنرز کی بندش سے مذکورہ بالا چکوک کی زمینوں کی آبپاشی شدید متاثر ہوئی ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کی جانب سے مذکورہ بالا مائنرز کو بحال کرنے کی یقین دہانی کروائی گئی تھی کیا محکمہ اپنی یقین دہانی کے مطابق ان مائنرز کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک

(تاریخ وصولی 7مئی2024 تاریخ ترسیل12جون2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ جھنگ برانچ لوئر کی ٹیل سے کھیوڑہ راجباہ نکلتا ہے جو کہ PP-121 کے چکوک 393ج ب اور382ج ب کی زمینوں کو سیراب کرتا ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ کھیوڑہ راجباہ سے ننگل مائنر نکلتا تھا جو کہ چک نمبر JB/382 کے رقبہ کو سیراب کرتا تھا جس پر بعد میں متعلقہ زمینداروں کی درخواست پر ڈیپارٹمنٹل کارروائی عمل میں لائی گئی اور بذریعہ نمبری WPIII-171/2633 مورخہ 02.04.1997 کو ننگل مائنر کو جدید موگہ میں تبدیل کر دیا گیا۔(فیصلہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

جبکہ چک نمبر JB/393 کو کھیوڑہ ڈسٹی سے نکلنے والا موگہ نمبر L/72800 پاکستان بننے سے پہلے سے سیراب کر رہا ہے۔

(ج)ننگل مائنر کو بذریعہ نمبری WPIII-171 / 2633 مورخہ 02.04.1997 کو جدید موگہ میں تبدیل کر دیا گیا۔ جس کا ڈسچارج 3.67 کیوسک ہے۔

(د)درست نہ ہے، چک نمبر JB/382 اور JB/393 کا رقبہ اپنے سی سی اے کے مطابق سیراب ہو رہا ہے۔

(ہ)زمینداران کی طرف سے پانی کی کمی کی کوئی درخواست محکمہ کو موصول نہ ہوئی ہے اور نہ ہی متعلقہ زمینداران نے ننگل مائنر کو بحال کرنے کی کوئی درخواست محکمہ انہار کو دی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ موقع پر موجودہ موگہ سے آبپاشی درست ہو رہی ہے۔ درخواست موصول ہونے کی صورت میں اس پر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3جولائی 2024)

ضلع بہاولنگر اور تحصیل ہارون آباد میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر سے متعلق و دیگر تفصیلات

*730: **محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع بہاولنگر اور تحصیل ہارون آباد میں محکمہ آبپاشی کے کل کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان دفاتر میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل مع عہدہ بتائیں۔

(ج)ان دفاتر کے مالی سال 23-2022 کے اخراجات کی تفصیل مد وائز بتائیں۔

(د)ان دفاتر میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ)کیا حکومت ان دفاتر کے ملازمین اور افسران کی کارکردگی سے مطمئن ہے تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 8 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 جون 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)ضلع بہاولنگر میں محکمہ آبپاشی کا ایک سرکل آفس ہے۔ جس میں فورڈواہ کینال ڈویژن، صادقیہ کینال ڈویژن، ملک کینال ڈویژن، ہاکڑہ کینال ڈویژن اور ڈرینج ڈویژن کے دفاتر موجود ہیں۔ اور تحصیل ہارون آباد میں سب ڈویژنل آفس ہارون آباد کینال سب ڈویژن، ہارون آباد اور سب ڈویژنل آفس فقیر والی کینال سب ڈویژن، فقیر والی کے دفاتر ہیں۔

(ب)ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مالی سال 23-2022 کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)جی ہاں۔

(تاریخ وصولی جواب 26جولائی 2024)

میانوالی: پی پی 87 واں بچھراں میں مائنز اور بھل صفائی سے متعلق تفصیلات

*746: جناب احمد خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی پی پی 87 واں بھچراں میں یکم جنوری 2023 سے آج تک کون کون سی مائنز اور انہار کی بھل صفائی کی گئی ان کے نام اور سال وائز ہر دفعہ کتنی رقم بھل صفائی کی مد میں خرچ کی گئی؟

(ب) سال 2022 تا 2024 کے دوران کتنے فنڈز میانوالی ڈسٹرکٹ کے لیے مختص کئے گئے اور کتنے فنڈز پی پی 87 میں کس کس مائنز اور راجباہ وانہار پر خرچ کئے گئے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 جون 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع میانوالی پی پی 87 واں بھچراں میں یکم جنوری 2023 سے آج تک جن مائنز اور انہار کی بھل صفائی کی گئی اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نہر کا نام	خرچہ
1	R-1 لفٹ ڈسٹی	1,99,250 روپے
2	R-2 لفٹ ڈسٹی	9,26,363 روپے
3	گلمیری لفٹ ڈسٹی	5,49,317 روپے
4	بھونکی ڈسٹی	29,53,600 روپے
ٹوٹل		46,28,530 روپے

(ب) سال 2022 تا 2024 کے دوران پی پی 87 میں مائنز اور راجباہ وانہار کے لیے مختص اور خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نہر کا نام	خرچہ
1	R-1 لفٹ ڈسٹی	56,23,310 روپے
2	R-2 لفٹ ڈسٹی	25,57,571 روپے
3	گلمیری لفٹ ڈسٹی	8,23,662 روپے
4	بھونکی ڈسٹی	39,26,428 روپے
5	ون ایل بھونکی مائنز	2,98,095 روپے
6	فیڈر چینل مہار لفٹ	6,13,681 روپے

7	ون ایل اے ڈسٹی مہار لفٹ	1,96,830روپے
ٹوٹل		1,40,39,577روپے

(تاریخ وصولی جواب10جولائی2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: تحصیل کمالیہ و پیر محل میں انہار، مائنز اور راجباہ سے زرعی اراضی کی سیرابی سے متعلق تفصیلات

***780: محترمہ آشفہ ریاض:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کون کون سی انہار، راجباہ اور مائنز سے آبپاشی کے لئے پانی فراہم کیا جارہا ہے ان کے نام اوران کا منظور شدہ پانی کتنا کتنا ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے؟

(ب)ان سے اس ضلع کا کتنا رقبہ سیراب ہورہا ہے۔

(ج) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں کون کون سی انہار مائنز اور راجباہ سے زرعی اراضی سیراب ہورہی ہے اور کس کس موضع چک گاؤں اورآبادی کا رقبہ سیراب ہورہا ہے۔

(د)ان تحصیلوں کے چکوک کو کتنا پانی فراہم کیا جارہا ہے اور کتنے فیصد رقبہ سیراب ہورہا ہے۔

(ہ)کتنے اور کون کون سے موضع جات گاؤں چکوک میں ابھی تک نہری پانی کی فراہمی نہ ہورہی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی13مئی2024 تاریخ ترسیل21جون2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)ایکسین جھنگ برانچ لوئر کے زیر کنٹرول کل 75 چھوٹے بڑے راجباہ اور مائنرز ہیں۔جو صوبہ پنجاب کے چار اضلاع فیصل آباد، چنیوٹ، جھنگ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کو سیراب کرتے ہیں۔ٹوبہ ٹیک سنگھ کو سیراب کرنے والی نہروں کی تعداد34 ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ایکسین لوئر گوگیرہ کینال ڈویژن اور براله کینال ڈویژن کے زیر کنٹرول لوئر گوگیرہ برانچ، براله برانچ اور 39 چھوٹے بڑے راجباہ اور مائنرز کے ذریعے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو آبپاشی کے لئے نہری پانی فراہم کیا جارہا ہے۔جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ بالا انہار، راجباہ اور مائنرز سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا کُل رقبہ3,90,002ایکڑ سیراب ہورہا ہے۔جس میں سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا جھنگ برانچ لوئر سے کُل 1,90,252 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا لوئر گوگیرہ برانچ کینال سے کُل 1,99,750 ایکڑ رقبہ سیراب ہورہا ہے۔

(ج) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں پانی فراہم کرنے والی انہار، راجباہ جات اور مائنرز سے سیر اب ہونے والے موضع جات، چکوک، گاؤں اور آبادی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل کمالیہ اور پیر محل کے چکوک کو کُل 733 کیوسک پانی فراہم کیا جارہا ہے اور 75 فیصد رقبہ کی آبپاشی کے لئے پانی منظور شُدہ ہے۔

(ہ) مندرجہ بالا تمام موضع جات گاؤں اور چکوک میں نہری پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2024)

فیصل آباد: سیم نالوں کی صفائی کی مد میں خرچ کیے گئے فنڈ اور قابل کاشت رقبہ سے متعلق تفصیلات

*842: **جناب جنید افضل ساہی**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں سیم زدہ زمین کتنی ہے؟

(ب) سیم نالوں کی صفائی کی مد میں سال 2022 سے اب تک کتنا فنڈ خرچ کیا گیا۔

(ج) سیم نالوں سے اب تک کتنا رقبہ قابل کاشت بنایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 15 مئی 2024 تاریخ ترسیل 25 جون 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع فیصل آباد میں ڈرینج سرکل، فیصل آباد کی ٹوٹل سیم زدہ زمین 340,327 ایکڑ ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں سیم نالوں کی صفائی کی مد میں 2022 سے لے کر اب تک ڈرینج سرکل کی ڈویژنوں (سمندری ڈرینج، فیصل آباد ڈرینج اور خیر والا ڈرینج) نے ضلع فیصل آباد میں جو خرچے کئے ہیں ان کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہے۔

سال	رقم
23-2022	-/117,093,418 روپے
24-2023	-/ 64,847,411 روپے
25-2024	-/ 16,601,218 روپے
ٹوٹل	198,542,047 روپے

(ج) ضلع فیصل آباد میں سیم نالوں سے اب تک ڈرینج سرکل، فیصل آباد نے ٹوٹل 238,117 ایکڑ رقبے کو قابل کاشت بنا دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2024)

صوبہ میں سیم اور تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے سے متعلق تفصیلات

*898: **محترمہ حناءپرویز بٹ:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں اس وقت سیم اور تھور سے متاثرہ اراضی کتنی ہے اوراس متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے کے لیے منصوبہ بنایا گیاہے؟

(ب)گزشتہ تین سالوں میں کتنی سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنایا گیا۔

(ج)گزشتہ تین سال میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے پر کتنے اخراجات ہوئے اوران اخراجات میں سے حکومت نے کتنی رقم فراہم کی اوروفاقی حکومت نے کیامالی تعاون کیا۔

(تاریخ وصولی17 مئی2024 تاریخ ترسیل27جون2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ آبپاشی نے1996 سے لے کر اب تک 1.3 ملین ایکڑ سیم و تھور سے متاثرہ اراضی بحال کی ہے جب کہ 1996 میں ریکلیمیشن سپلائی پر گورنمنٹ آف پنجاب نے پابندی لگادی جس کی وجہ سے اراضی بحالی کاکام رک گیا۔1996 کے بعد محکمہ آبپاشی نے سروے کاکام شروع کر دیا۔2003 میں گورنمنٹ آف پنجاب کی جانب سے فلیٹ ریٹ سسٹم لاگو ہونے کی وجہ سے سروے کاکام تنزلی کاشکار ہوگیا تاہم اس وقت پنجاب میں 0.27 ملین ایکڑ زمین سیم زدہ پائی گئی ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے ریکلیمیشن سپلائی پر پابندی کی وجہ سے سیم اور تھور سے متاثرہ زمین کی بحالی کے لیے کوئی منصوبہ آخری تین سالوں میں نہیں بنایا گیاہے۔

(ب) ریکلیمیشن سپلائی پر پابندی کی وجہ سے گزشتہ تین سالوں میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی بحال نہیں کی جاسکی۔

(ج) آخری تین سالوں میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے کے لیے کوئی فنڈ خرچ نہیں کیا گیااور نہ ہی حکومت پنجاب اور حکومت پاکستان سے کوئی فنڈ موصول ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب31دسمبر2024)

خانیوال: تحصیل جہانیاں کی انہار3 آر،5 آراور10 آر کاپانی ٹیل پر نہ پہنچنے سے متعلق تفصیلات

*923: **جناب خالد جاوید:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع خانیوال تحصیل جہانیاں میں 3-آر،5-آر اور10 آرانہار تحصیل جہانیاں کی ٹیل پر پانی نہیں پہنچ رہاجس کی وجہ سے ٹیل پرواقع زمیندار کی فصلیں کاشت نہیں ہورہی ہیں؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ ورلڈبینک کی امداد سے یہ انہار پختہ کی گئی تھیں۔

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ ان انہار کو پختہ کرتے وقت ان انہار کے موگہ جات بھی از سر نو بنائے گئے تھے اور کچھ پرانے موگہ جات ہی چل رہے ہیں مگر کسی بھی موگہ میں ان کے منظور شدہ پانی کاڈسچارج نہ ہے جس کی وجہ سے تمام زمیندار اور کاشتکار پریشان ہیں علاوہ ازیں چندبااثرافراد نے ٹھوکر بنارکھی ہے جس سے ان کی زمینیں سیر اب ہورہی ہیں۔

(د) کیا حکومت ان انہار کی ٹیل پر پانی پہچانے اور موگہ جات کو درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جون 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے۔ تحصیل جہانیاں کی 3 آر، 5 آر اور 10 آر انہار کی ٹیل پر پانی منظور شُدہ گیج کے مطابق پہنچ رہا ہے۔

(مذکورہ انہار کا 12 فروری 2024 سے لیکر 26 جون 2024 تک کی ٹیل گیج کا ریکارڈ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) نہر 3R/10R ہیڈ تا ٹیل پُختہ ہے اور تمام موگہ جات از سر نو بنائے گئے ہیں جو کہ اپنے ڈیزائن ڈسچارج کے مطابق چل رہے ہیں۔ نہر 5R/10R بر جی 0 تا 25 تک کچی ہے۔ جبکہ بر جی 25 سے ٹیل تک پُختہ ہے۔ نہر کے پُختہ حصے میں موگہ جات از سر نو بنائے گئے ہیں جو اپنے ڈیزائن کے مطابق چل رہے ہیں۔ اور بر جی 0 تا 25 تک موگہ جات جو کہ پروجیکٹ (ICB-06(B سال 2016 میں از سر نو بنائے گئے لیکن آپریشنل نہیں ہیں کیونکہ کرسٹ لیول FSL سے زیادہ ہے۔ تاہم پرانے موگہ جات اپنے ڈیزائن ڈسچارج کے مطابق درست طریقے سے چل رہے ہیں۔ نہر 10R بر جی 0 تا 950+233 تک کچی ہے۔ جبکہ بر جی 950+233 تا 461+272 (ٹیل) پُختہ ہے۔ نہر 10R کے موگہ جات از سر نو بنائے گئے جو کہ اپنے ڈیزائن کے مطابق چل رہے ہیں۔ کسی بااثر فرد نے کوئی غیر قانونی ٹھوکر نہ بنائی ہے۔ مزید بر آں یہ کہ تمام نہروں کے موگہ جات اپنے ڈیزائن کے مطابق چل رہے ہیں۔

(د) ان انہار میں پانی منظور شُدہ گیج کے مطابق ٹیل تک پہنچ رہا ہے کیونکہ یہ تمام کام پروجیکٹ (ICB-06(B سال 2016 میں کروائے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2024)

ڈیرہ غازی خان: کوہ سلیمان میں بارشوں کی وجہ سے پانی رود کوہی اور سیلاب کی صورت میں فصلوں اور گھروں کے نقصانات سے متعلق تفصیلات

*931: **جناب صلاح الدین خان:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان کوہ سلیمان میں پہاڑی نالوں سے بارشوں کی وجہ سے جو پانی رود کوہی شکل اختیار کرتا ہے مشرق میں فلڈ کی صورت میں پانی تباہی لاتا ہے جس کی وجہ سے اربوں کی فصلات اور گھروں کا نقصان ہوتا ہے اس کی روک تھام کے لیے اس برسات کے موسم میں حکومت نے کیا انتظام کیا ہے۔

(ب) پاکستان جو شدید آبی بحران یعنی پانی کی کمی کا شکار ہے کوہ سلیمان کی رود کوہوں سے Hill Torrents لاکھوں کیوسک پانی، آبی وسائل کو فائدہ دینے کے بجائے نقصان کرتے ہیں اس پانی کے استعمال کا منصوبہ کوئی حکومت پنجاب کے پاس ہے۔

(ج) سوری لنڈ جو ڈیرہ غازی خان کی ایک بڑی رود کوہی ہے اس کے پانی کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا تا کہ یہ پانی اکٹھا ہو کر مشرق میں نقصان نہ کرے اور اس سے علاقہ پچادمیں کھیتی باڑی ہو سکے اس منصوبے پر حکومت نے اربوں روپے خرچ کیے مگر افسوس صد افسوس جو منصوبہ عوام کو فلڈ سے بچانے کے لیے بنا تھا 2022 میں اس منصوبے کی غلط ڈیزائننگ اور ٹیکنیکل فالٹس کی وجہ سے وہ تباہی ہوئی جو ایک تاریخ ہے گھر ڈوبے فصلیں تباہ ہوئی مویشی ہلاک ہوئے اور چشمہ رائٹ بینک کنال کا ایک سیکشن بھی بری طرح سے تباہ ہوئیں چشمہ کنال کی ڈسٹری بیوٹری D-52 آج بھی تباہ حال پڑی ہے اور لوگوں کو آبپاشی اور پینے کے پانی کے لیے سخت تکلیف کا سامنا ہے اس ڈسٹری بیوٹری کو کب بحال کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 20 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جون 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) رود کوہیوں کے اثرات کو کم کرنے کے لئے ایک integrated اپروچ کی ضرورت ہے جس کے تحت Catchment Area میں ڈائیکس، ریزروائز اور ڈیمز، پچادہ ایریا میں ڈسپرسنگ سٹرکچرز اور آف ٹیکس چینلز کا نیٹ ورک اور کمانڈ ایریا سے لے کر دریائے سندھ تک فلڈ کیئرنگ چینل بنانے کی ضرورت ہے جس پر محکمہ ہذا کا ایک یونٹ PMO بیراجز ایک Feasibility Study تیار کر رہا ہے جس کی رپورٹ دسمبر 2024 میں متوقع ہے۔ اس کے علاوہ جو فلڈ کے نقصانات سٹرکچرز کو ہوئے ان میں سے زیادہ تر پر کام کر لیا گیا ہے اور باقی سٹرکچرز کی بحالی کو ADP میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ اپنے انفراسٹرکچرز کی پروٹیکشن کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

(ب) محکمہ ہذا ایک کا یونٹ PMO بیراجز ایک Feasibility Study تیار کر رہا ہے۔ جس کے تحت Catchment Area میں ڈائیکس، ریزروائز اور ڈیمز، پچادہ ایریا میں ڈسپرسنگ سٹرکچرز اور آف ٹیکس چینلز کا نیٹ ورک اور کمانڈ ایریا سے لے کر دریائے سندھ تک فلڈ کیئرنگ چینل بنانے کی ضرورت ہے۔ جس سے نہ صرف فلڈ کے نقصانات میں کمی آئے گی بلکہ یہ قیمتی پانی ایگریکلچر مقاصد (Efficient use of Irrigation Water) کے لئے بھی استعمال کیا جائے گا۔

(ج) سوری لنڈ Hill Torrent پہاڑ سے نکلتے ہی تین برانچوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ جس کی ایک برانچ پر سال 2020 میں مینجمنٹ کا کام ہوا ہے اور کچھ ڈسپرسنگ سٹرکچرز بنائے گئے ہیں جن کا مقصد نچلے سے درمیانے درجے کے ڈسچارج پر رود کوہی کے پانی کو ایریگیشن مقاصد کے لیے Efficiently استعمال کرنا ہے۔ البتہ اس کی دو برانچز ٹلی اور جمالرا ابھی تک ان پر کوئی کام نہ ہوا ہے اور پانی اپنے قدرتی راستے پر چلتا ہے۔ مزید برآں ان دو برانچز کا کوئی فلڈ کیئرنگ چینل بھی نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2024)

منڈی بہاؤالدین محکمہ آبپاشی کے بجٹ، اخراجات اور مشینری سے متعلق تفصیلات

*972: **محترمہ زرناب شیر**: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ آبپاشی ضلع منڈی بہاوالدین کا مالی سال 23-2022 اور 24-2023 کا بجٹ مد وائز بتائیں آج تک کتنی رقم موصول ہوئی ہے اور کتنی باقی ہے؟

(ب) ضلع ہذا میں چیف انجینئر، S.E، XEN اور S.D.O کتنے تعینات ہیں ان کے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور ان کے فرائض منصبی کی تفصیل فراہم کریں۔

(ج) ان افسران کے موجودہ سال 23-2022 کے اخراجات اور اب تک کی مکمل تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے ان کے زیر استعمال گاڑیوں کے نمبر، ماڈل اور ان کے اخراجات بھی علیحدہ علیحدہ بتائیں۔

(د) محکمہ ہذا کی کتنی مشینری اس ضلع میں کہاں کہاں ہے کتنی مشینری اور گاڑیاں ناکارہ ہو چکی ہیں۔

(ہ) ناکارہ گاڑیوں اور مشینری کو فروخت کیوں نہیں کیا جارہا ہے۔

(و) کیا حکومت اس محکمہ کا سپیشل آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 21 مئی 2024 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ آبپاشی کے زیر انتظام تین ڈویژنز ہیں جن کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

منڈی بہاؤالدین کینال ڈویژن

منڈی بہاؤالدین کینال ڈویژن میں دوران مالی سال 23-2022 میں نہروں اور نئے فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے درج ذیل فنڈز مہیا کیے گئے۔

A13401-Main Canal نہروں کی صفائی اور بحالی کے لیے 56.462 ملین روپے رقم جاری کی گئی۔ جس میں سے 56.450 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

A05270 ADP نہروں کی کنکریٹ لائننگ کے لیے 45.596 ملین روپے رقم جاری کی گئی جس میں سے 41.528 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

A13501-Main Embankment فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے 46.554 ملین روپے رقم جاری کی گئی جس میں سے 41.139 ملین رقم خرچ ہوئی۔

اس طرح دوران مالی سال 24-2023 میں بھی نہروں اور نئے فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے درج ذیل فنڈز مہیا کیے گئے۔

A13401-Main Canal نہروں کی صفائی اور بحالی کے لیے 102.474 ملین روپے رقم جاری کی گئی جس میں سے 99.511 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

A05270-ADP نہروں کی کنکریٹ لائننگ کے لیے 113.750 ملین روپے رقم جاری کی گئی جس میں سے 78.345 ملین رقم خرچ ہوئی۔

A13501-Main Embankment فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے 64.344 ملین روپے رقم جاری کی گئی جس میں سے 60.828 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

رسول ہیڈورکس ڈویژن رسول

رسول ہیڈورکس ڈویژن رسول میں دوران مالی سال 23-2022 میں نہروں اور فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے درج ذیل فنڈز مہیا کیے گئے۔

A13401-Main Canal نہروں کی صفائی اور بحالی کے لیے 47.182 ملین روپے رقم جاری کی گئی جس میں سے 45.986 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

A13501-Main Embankment فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے 12.00 ملین روپے رقم جاری کی گئی جس میں سے 11.880 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

اس طرح دوران مالی سال 24-2023 میں نہروں اور فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے درج ذیل فنڈز مہیا کئے گئے۔

A13401-Main Canal نہروں کی صفائی اور بحالی کے لیے 95.960 ملین روپے رقم جاری کی گئی جس میں سے 95.959 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

A13501-Main Embankment فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے 0.552 ملین روپے رقم جاری کی گئی جس میں سے 0.550 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

منڈی بہاؤالدین ڈرینج ڈویژن

ڈرینج ڈویژن منڈی بہاؤالدین میں مالی سال 23-2022 اور 24-2023 میں سیم نالوں اور فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لیے درج ذیل فنڈز مہیا کئے گئے۔ A13503-Drainage سیم نالوں اور فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لئے 90.887 ملین روپے رقم جاری کی گئی۔ جس میں سے 90.887 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔ اسی طرح دوران مالی سال 24-2023 میں سیم نالوں اور فلڈ بندوں کی تعمیر اور بحالی کے لئے 79.829 ملین روپے رقم کے فنڈز جاری کئے گئے جس میں سے 79.825 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) ضلع ہذا میں چیف انجینئر کا کوئی دفتر نہ ہے چیف انجینئر کا دفتر سرگودھا میں ہے اور SE صاحب کا دفتر منڈی بہاوالدین میں واقع ہے اور ضلع ہذا میں تین XEN ہیں ایک XEN منڈی بہاوالدین کینال ڈویژن، دوسرے XEN رسول ہیڈورکس ڈویژن اور تیسرے XEN ڈرینج ڈویژن منڈی بہاوالدین میں تعینات ہیں۔

منڈی بہاؤالدین کینال ڈویژن

ضلع منڈی بہاؤالدین میں تین SDOs تعینات ہیں۔

1۔ایس ڈی او سوہاوہ،2۔ایس ڈی او بوسال،3۔ایس ڈی او پھالیہ -ایس ڈی او سوہاوہ کا دفتر کینال کالونی منڈی بہاوالدین میں واقع ہے۔ ایس ڈی او بوسال کا دفتر بوسال میں واقع ہے اور ایس ڈی او پھالیہ کا دفتر تحصیل پھالیہ میں واقع ہے ان کا کام نہروں کی دیکھ بھال کرنا اور پانی کی فراہمی پورے ضلع میں باخوبی پہنچانے کا کام سرانجام دینا ہے۔

رسول ہیڈورکس ڈویژن رسول

اس ڈویژن میں دوSDOsہیں ایس ڈی او ہیڈورکس سب ڈویژن کا دفتر ہیڈ رسول منڈی بہاؤالدین میں واقع ہے اور ایس ڈی او آر کیو لنک کا دفتر کینال کالونی منڈی بہاوالدین میں واقع ہے ان کا کام ہیڈ ورکس اور نہروں کی دیکھ بھال کرنا اور پانی کی فراہمی پورے ضلع میں باخوبی پہنچانے کا کام سرانجام دینا ہے۔

منڈی بہاؤالدین ڈرینج ڈویژن

اس ڈویژن میں چارSDOsہیں ایس ڈی او منڈی بہاؤالدین ڈرینج سب ڈویژن، ایس ڈی او پھالیہ ڈرینج سب ڈویژن، ایس ڈی او رسول ڈرینج سب ڈویژن اور ایس ڈی او پھالیہ ٹیوب ویل سب ڈویژن۔ان تمام آفیسر ان کے دفاتر کینال کالونی منڈی بہاؤالدین میں واقع ہے اور انکا کام سیم نالوں اور فلڈ بندوں کی دیکھ بھال کرنا اور پورے ضلع کے شہروں، قصبوں اور گاؤں وغیرہ اور فصلوں سے بارشی پانی اور سیم وغیرہ وغیرہ کی نکاسی اور سیلاب سے بچاؤ کے لئے احتیاطی اقدامات سرانجام دینا ہے۔

(ج)منڈی بہاؤالدین کینال ڈویژن میں مالی سال 23-2022 میں گاڑیوں پر کئے گئے اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

پٹرول3.502 ملین روپے۔ٹرانسپورٹ1.519 ملین روپے

GBA-693(ماڈل 2021)،BRB-8284ماڈل(1986)،JMF-4848ماڈل(2006)،GTL-235ماڈل(2006)اور ٹریکٹر نمبر GBL-831(ماڈل2006)

رسول ہیڈورکس ڈویژن رسول ڈویژن میں 23-2022 گاڑیوں پر کئے گئے اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

پٹرول3.266 ملین روپے۔ٹرانسپورٹ1.356 ملین روپے

GBA-410(ماڈل2022)،LEG-1284(ماڈل 2013)،MIC-991(ماڈل2006)

منڈی بہاؤالدین ڈرینج ڈویژن میں 23-2022 گاڑیوں پر کئے گئے اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

پٹرول 3.959 ملین روپے۔ٹرانسپورٹ 1.051 ملین روپے

GBA-519(ماڈل 2021)،SGP-3001(ماڈل2006)،SGQ-780(ماڈل2006)،SGP-4170(ماڈل2006)

(د) محکمہ ہذا میں پھالیہ کینال سب ڈویژن میں ایک ٹریکٹر ٹرالی ہے اور کوئی بھی مشینری یا گاڑی ناکارہ نہ ہے۔

(ہ)ہمارے پاس کوئی بھی مشینری ناکارہ نہ ہے۔

(و) آڈیٹر جنرل، آڈٹ ورکس پنجاب لاہور کی جانب سے ہر سال تمام ڈویژنز کا آڈٹ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2024)

اوکاڑہ: چک فیض آباد تحصیل دیپالپور میں نہر کنارے کیٹل گھاٹ سے متعلق تفصیلات

*1028: جناب علی عباس: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ چک فیض آباد تحصیل دیپالپور کی نہر پر ایک کیٹل گھاٹ بنایا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ گاؤں کے جانوروں بھینسوں وغیرہ کے لئے ایک کیٹل گھاٹ ناکافی ہے جس کی وجہ سے نہر کے کنارے جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ گاؤں کے مویشیوں کے لئے ایک نیا کیٹل گھاٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 29 مئی 2024 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ چک فیض آباد میں نہر لوئر دیپالپور کینال پر کیٹل گھاٹ بنایا گیا تھا۔

(ب) گاؤں فیض آباد کے لئے ایک کیٹل گھاٹ کافی ہے۔ کیونکہ لوئر دیپالپور نہر ایک مین کینال ہے جگہ جگہ کیٹل گھاٹ کی تعمیر سے نہر کے پشتے کمزور ہو جاتے ہیں۔ جس سے نہر کے کنارے ٹوٹنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ نہر کے کمزور حصوں پر مٹی ڈال کر پشتوں کو مضبوط کر دیا گیا ہے۔

(ج) نہر لوئر دیپالپور کینال ایک مین کینال ہے۔ جس کا ڈسچارج 2360 کیوسک ہے اور اس سے بہت ساری نہریں نکلتی ہیں۔ نہر کی حفاظت کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید کیٹل گھاٹ بنانا مناسب نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2024)

اوکاڑہ: سہاگ نہر چک فیض آباد کے مقام پر کیٹل گھاٹ اور پشتے درست کرنے سے متعلق تفصیلات

*1429: چوہدری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سہاگ نہر بمقام چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ نہر کے پشتے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جو کسی بھی وقت مزید خرابی کا شکار ہو سکتے ہیں؟

(ب) مذکورہ مقام پر پشتے اور کیٹل گھاٹ کب بنایا گیا اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) مذکورہ نہر کے پشتوں اور کیٹل گھاٹ کے لیے مالی سال 25-2024 کے بجٹ میں کتنی رقم رکھی گئی ہے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نہر کے مذکورہ مقام پر نہر کے پشتے بنانے اور کیٹل گھاٹ کو درست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی یکم جولائی2024 تاریخ ترسیل 21اگست2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)نہر لوئر دیپالپور کینال پر چک فیض آباد کے قریب کچھ جگہوں پر پشتے کمزور تھے جن کو سال24-2023 میں مضبوط کر دیا گیاہے۔

(ب)لوئر دیپالپور کینال پر مالی سال18-2017 میں پشتے اور پختہ کیٹل گھاٹ بنایا گیا تھا جس کی لاگت 1.985 ملین آئی تھی۔

(ج)نہر لوئر دیپالپور کینال کی مضبوطی کے لئے مالی سال25-2024 کے لئے ورک پلین میں 1.113 ملین رکھے گئے ہیں۔

(د)نہر لوئر دیپالپور کینال مین کینال ہے جس کا ڈسچارج2360 کیوسک ہے۔ جس کی حفاظت کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید کیٹل گھاٹ بنانا ناممکن ہے مزید یہ کہ پشتوں کی مضبوطی فنڈز کی دستیابی پر کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب23 ستمبر2024)

اوکاڑہ: چک فیض آباد میں کھال کا موگہ بڑا کرنے سے متعلق تفصیلات

*1431: **چوہدری افتخار حسین چھچھر**: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گاؤں چک فیض آباد تحصیل دیپالپور اور ضلع اوکاڑہ کے آوٹ لٹ (Out Let) موگہ کب لگایا گیا اور اس کا سائز کیا ہے اور یہ کتنے رقبے کو سیراب کرتا ہے وارہ بندی کب کی گئی اور وارہ بندی کے حساب سے کسانوں کو فی ایکڑ کتنا پانی ملتا ہے۔

(ب) مذکورہ گاؤں کا کل کتنا رقبہ ہے کے حساب موگہ کا سائز چھوٹا ہے جس کی وجہ سے کاشتکاروں کو پانی کم ملتا ہے اور پانی کم ملنے کی وجہ سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ وارہ بندی نہ ہونے کی وجہ سے کسانوں میں اکثر لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ نیز آخری دفعہ وارہ بندی کب کی گئی۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت فوری طور وارہ بندی کرانے کا اور موگہ کا سائز بڑا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوحات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم جولائی2024 تاریخ ترسیل 21اگست2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) گاؤں چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی زمینوں کو سیراب کرنے کے لئے موگہ نمبرR/16820 لوئر دیپالپور کینال سال 1996 میں لگایا گیا جس کے سائز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

B=0.20, Y=0.40, h=6.40, H=6.80

یہ موگہ 268 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتا ہے اور اس کی وارہ بندی 07.10.2020 کو کی گئی جسکے حساب سے فی ایکڑ کو 37.61 منٹ پانی ملتا ہے۔

(ب) موگہ نمبرR/16820 لوئر دیپالپور کینال کا کل رقبہ 268 ایکڑ CCA ہے رقبہ کے حساب سے موگہ کا سائز درست ہے اور موگے کا منظور شُدہ ڈسچارج 1.47 کیوسک ہے۔

(ج) وارہ بندی منظور شُدہ ہے اور موگہ کی وارہ بندی موقعہ پر عمل درآمد ہے جو کہ سال 07.10.2020 کو تیار ہوئی۔

(د) وارہ بندی منظور شُدہ ہے موگہ کا سائز رقبہ اور ڈسچارج کے لحاظ سے درست ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 ستمبر 2024)

ساہیوال: ماڑی پتن پل اور قطب شہانہ پل کے درمیان دریائے راوی پر بند بنانے اور پختہ کرنے سے متعلق تفصیلات

*1482: **جناب نوید اسلم خان لودھی، جناب محمد ارشد ملک، جناب ولایت شاہ:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ماڑی پتن پل اور قطب شہانہ پل راوی کا فاصلہ کتنا ہے اور کن کن اضلاع سے گزرتا ہے مکمل تفصیل بیان فرمائیں۔

(ب) ماڑی پتن اور قطب شہانہ پل کے درمیان کٹاؤ کی وجہ سے آج تک گورنمنٹ نے کتنے بند/SPUR بنائے ہیں اور اس پر کتنی لاگت آئی ہے تفصیل بتائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ دریائے راوی ماڑی پتن اور قطب شہانہ کے درمیان بالکل گولائی کی شکل میں ہے جسکی وجہ سے دریا کا کٹاؤ انتہائی زیادہ اور ہزاروں ایکڑ رقبہ دریابرد ہو چکا ہے۔

(د) کیا حکومت اس کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ بار بار گورنمنٹ کا پیسہ ضائع نہ ہو اور ہزاروں ایکڑ رقبہ بھی دریابرد ہونے سے بچایا جاسکے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2024 تاریخ ترسیل 23 اگست 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)ماڑی پتن پُل سے قطب شہانہ پُل تک کا فاصلہ 33.5 کلومیٹر ہے اور ماڑی پتن پُل سے موضع داد بلوچ تک دریا کے بائیں جانب ضلع اوکاڑہ اور دائیں جانب ضلع فیصل آباد ہے۔ جبکہ موضع داد بلوچ سے قطب شہانہ پُل تک دریا کے بائیں جانب ضلع ساہیوال اور دائیں جانب ضلع فیصل آباد ہے۔

(ب)ماڑی پتن پُل اور قطب شہانہ پُل کے درمیان کٹاؤ کو روکنے کے لیے جو دو بند / Spur بنائے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گائیڈ سپر کوڑے شاہ زیریں

2 ۔ گائیڈ وال / سلوپنگ سپر داد بلوچ

3 ۔جے ہیڈ سپر میرن شاہ

جن پر مجموعی طور پر 177.768 ملین روپے لاگت آئی۔

(ج) یہ درست نہ ہے ماڑی پتن پُل سے قطب شہانہ پُل کے درمیان دریا عمومی طور پر زگ زیگ (Zig-Zag) یا اپنے فلڈ پلین میں بہتا ہے اور دریا کے بیٹ (دریا میں پانی گزرنے کا راستہ) میں زیادہ تر زمینیں مقامی لوگوں کی ملکیت ہیں جو اس میں کاشت کاری کرتے ہیں اور سیلابی پانی آنے کی صورت میں یہی زمینیں زیر آب آجاتی ہیں۔

(د) محکمانہ پالیسی کے مطابق دریاؤں کو پُختہ نہیں کیا جاسکتا۔ مزید یہ کہ دریائے راوی میں ماڑی پتن پُل سے قطب شہانہ پُل تک ضرورت کے مطابق River Training Works موجود ہیں اور مزید بر آں کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں ضرورت / محکمانہ قوانین کے مطابق پروٹیکشن کے کام تجویز کیے جاسکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

ساہیوال: نہر لوئر باری دوآب پر پلوں کی ٹوٹ پھوٹ اور تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

***1516: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نہر لوئر باری کے کتنے پل اس وقت مرمت نہ ہونے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور وہ خطرناک حالت میں ہیں۔

(ب) اس نہر پر کتنی پن چکیاں کہاں کہاں چل رہی ہیں۔

(ج) کتنی پن چکیاں ختم کر دی گئی ہیں اور ان کی بلڈنگ بھی ختم کر دی گئی ہے اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 2 اگست 2024 تاریخ ترسیل 29 اگست 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) لوئر باری دوآب کینال پر ہیڈ تو ٹیل کوئی پُل ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔

(ب)نہر لوئر باری دوآب کینال پر کوئی پن چکی نہیں چل رہی۔

(ج)خانیوال کینال ڈویژن، ایل بی ڈی سی خانیوال میں لوئر باری دوآب کینال کی بُرجی نمبر 601 پر ایک پن چکی موجود تھی جو کہ اب ختم ہو چکی ہے۔ تاہم اس کی بلڈنگ متروکہ (Abandoned) حالت میں موجود ہے۔ وقت کے ساتھ ضرورت اور استعمال نہ ہونے کی وجہ سے یہ پن چکی ختم ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

قصور محکمہ آبپاشی کا بجٹ اور خرچ سے متعلق تفصیلات

*1599: **جناب محمد نعیم صفدر**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور محکمہ آبپاشی کا سال 2018 تا 2023 کا کتنا بجٹ تھا اور کن کن منصوبوں پر خرچ ہوا ان کے نام مع تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) محکمہ انہار تحصیل قصور کو گزشتہ پانچ سالوں میں کتنے فنڈ جاری ہوئے اور کن منصوبوں پر خرچ ہوئے منصوبوں کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں تحصیل قصور کے سیم نالوں اور پانڈو کی بہادر پورہ ڈرین کی صفائی کے لیے کتنے فنڈز رکھے گئے اور کتنے خرچ ہوئے تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) ان سالوں میں آنے والے سیلاب پر کتنے اخراجات کیے گئے اور ضلع قصور میں دریائے ستلج پر بند اور پشتوں کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی گی ان کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 12 اگست 2024 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع قصور محکمہ آبپاشی کا مالی سال 2018 تا 2023 تک کے ترقیاتی بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	مختص بجٹ (ملین روپے)	اخراجات (ملین روپے)
2018-19	1470.16	-
2019-20	2011.43	180.887
2020-21	1306.59	144.957
2021-22	2577.34	283.102
2022-23	1662.44	10.602

مزید منصوبہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں تحصیل قصور کے سیم نالوں کی صفائی اور مرمت کے لیے ایک کڑور ستائیس لاکھ چوراسی ہزار چھ سو سات روپے خرچ کیے گئے۔ جس میں سے پانڈو کی آوٹ فال (بہادر پورہ ڈرین) کی صفائی کے لیے چوالیس لاکھ انیس ہزار تین سو اٹھاون روپے خرچ کیے گئے۔

(د) گزشتہ پانچ سالوں میں محکمہ آبپاشی قصور ڈویژن ڈی سی سی قصور کی حدود دریائے ستلج پر کوئی نیا بند تعمیر نہ کیا گیا ہے۔ پہلے سے موجود بندوں کی مرمت میں کیے گئے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	اخراجات (ملین روپے)
2018-19	2.920
2019-20	5.948
2020-21	2.127
2021-22	0.784
2022-23	4.062

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2024)

گوجرانوالہ شہر کے اندر گزرنے والی نہر میں کوڑا کرکٹ پھینکنے سے متعلق تفصیلات

*1679: جناب حسن علی: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر کے اندر سے ایک پختہ نہر گزرتی ہے جس میں کوڑا کرکٹ پھینکا جارہا ہے اور اسکے علاوہ گٹروں اور سیوریج کا پانی بھی ڈالا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کوڑا کرکٹ نہر میں پھینکنے کی وجہ سے نہر کا قدرتی حسن متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ آلودگی اور مختلف بیماریوں کا باعث بن رہا ہے۔

(ج) کیا حکومت گوجرانوالہ نہر اپر چناب کو آلودگی سے بچانے کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) اس حد تک درست ہے کہ چند سیوریج پائپ کا پانی نہر میں ڈالا جاتا ہے اور ان کے خلاف کارروائی پولیس کی جارہی ہے۔

شاذونازر چند عناصر رات کے وقت کوڑا کرکٹ اس نہر میں پھینک جاتے ہیں بعد تحقیقات ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ کوڑا کرکٹ نہر میں پھینکنے کی وجہ سے نہر کا قدرتی حسن متاثر ہوتا ہے۔ اس لئے نہر کے قدرتی حسن کو برقرار رکھنے اور منظور شُدہ پانی کے بہاؤ کو یقینی بنانے کے لیے جولائی 2024 میں نہر کی مکمل صفائی کروائی گئی ہے۔ جس سے اب نہر میں کوئی گندگی موجود نہ ہے۔

(ج) محکمہ نہر کا فیلڈ عملہ ہر وقت نہر کی نگرانی اور دیکھ بھال کے لئے موجود رہتا ہے جو کسی بھی قسم کا کچرا یا مویشی نہر میں داخل کرنے والوں کے خلاف رپورٹ اپنے آفیسر انچارج کو کرتا ہے۔ جس پر ایسے عناصر کے خلاف فوری طور پر ضابطہ کی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ تحصیل کمالیہ و پیرو محل میں محکمہ آبپاشی کے منصوبہ جات سے متعلق تفصیلات

*2054: **محترمہ آشفہ ریاض:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور تحصیل پیر محل میں محکمہ آبپاشی کون کون سے کام کہاں کہاں کروا رہا ہے ان کاموں کی تفصیل مع تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان تحصیلوں اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لیے کتنی رقم مالی سال 25-2024 میں مختص کی گئی ہے مد وائز تفصیل بیان کریں۔

(ج) ان دو تحصیلوں کے لیے جو رقم مختص کردہ ہے وہ کن کن منصوبہ جات کے لیے ہے۔

(د) ان منصوبوں کو کب شروع کیا گیا تھا اور کب مکمل ہونا تھا۔

(ہ) دریائے راوی پر بند کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) لوئر چناب کینال (ایسٹ) سرکل، فیصل آباد (محکمہ آبپاشی) تحصیل پیر محل اور تحصیل کمالیہ میں اس وقت کوئی کام نہ کروا رہا ہے۔

(ب) لوئر چناب کینال (ایسٹ) سرکل، فیصل آباد نے ان تحصیلوں کے لیے مالی سال 25-2024 کے لیے جو رقم مختص کی ہے یہ رقم سالانہ بندی 25-2024 کے لیے ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تحصیل / ضلع	ملین روپے
1	تحصیل پیر محل	4.125
2	تحصیل کمالیہ	2.075

6.200	ٹوٹل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ	

(ج) لوئر چناب کینال (ایسٹ) سرکل، فیصل آباد نے ان تحصیلوں کے لیے جن منصوبہ جات کے لیے رقم مختص کی ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مندرجہ بالا کام ابھی شروع نہ ہے، چونکہ یہ کام سالانہ بندی کے ہیں اور یہ سالانہ بندی میں ہی شروع ہونگے اور سالانہ بندی میں ہی ختم ہونگے۔ سالانہ بندی 13.01.2025 تا 30.01.2025 تک ہوگی۔

(ہ) لوئر چناب کینال (ایسٹ) سرکل، فیصل آباد میں دریائے راوی پر بند کی تعمیر کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2024)

میانوالی میں پنجاب حکومت کے زیر انتظام بیراجز، نہری رقبہ اور ان سے حاصل کردہ آمدن سے متعلق تفصیلات

*2203: **جناب محمد اقبال**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں پنجاب حکومت کے زیر انتظام کل کتنے بیراج کس کس مقام پر ہیں؟

(ب) حکومت ان بیراجوں سے سالانہ کتنا ٹیکس وصول کرتی ہے ہر ایک کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) اس فنڈ کو کس مد میں خرچ کیا جاتا ہے۔ مکمل تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(د) ضلع میانوالی میں کل کتنا نہری رقبہ ہے اور کتنا کاروباری مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے۔ مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) محکمہ آبپاشی کے کل کتنے رقبے پر ناجائز قابضین ہیں قبضہ واگزار کروانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 04 دسمبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع میانوالی میں پنجاب حکومت کے زیر انتظام صرف ایک جناح بیراج دادو خیل کے مقام پر واقع ہے۔

(ب) جناح بیراج سے مالی سال 2023-24 کے دوران 39,618,217/- روپے ٹال ٹیکس کی مد میں وصول ہوئے ہیں۔

(ج) وصول شُدہ رقم گورنمنٹ کے خزانے میں جمع کرا دی جاتی ہے۔

(د) کل نہری رقبہ 100,920/- ایکڑ زیر محیط ہے۔ جناح بیراج کے 1100 کنال پر محیط رقبہ جو کہ پانڈ ایریا میں واقع ہے۔ وہ لیز پر دیا جاتا ہے۔ جس سے تین سالہ لیز کے دوران سال 2022-23 میں 4,433,445/- روپے وصول ہوئے ہیں۔ آئندہ سال کی لیز کی کارروائی جاری ہے جو کہ ریزرو قیمت کے لئے اسسٹنٹ کمشنر میانوالی کے پاس زیر غور ہے۔

(ہ) جناح بیراج کے 64 ایکڑ پانڈ ایریا کے رقبہ پر ناجائز قابضین ہیں جس پر لاہور ہائیکورٹ کی Writ Petition نمبر 2021/50097 منیر فاطمہ بنام صوبہ پنجاب سٹے کے اخراج کے لئے کیس کی باقاعدگی سے پیروی کی جارہی ہے۔اس کے علاوہ محکمہ آبپاشی کے موضع ہر دو گگھ میں واقع 37 ایکڑ رقبہ پر ناجائز قابضین ہیں جس کی واگزاری کے لئے قانونی چارہ جوئی جاری ہے جو کہ جلد خالی کروالیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2024)

رحیم یار خان نہروں کی بھل صفائی اور ٹھیکہ سے متعلق تفصیلات

*2276: **چوہدری محمد اعجاز شفیع**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں نہروں کی بھل صفائی عموماً کتنے عرصہ بعد کی جاتی ہے؟

(ب) ضلع رحیم یار خان میں نہروں کی بھل صفائی پچھلے پانچ سال میں کتنی مرتبہ کی گئی اور اس پر کتنا خرچ آیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا بھل صفائی کے لئے کسی فرم فرد یا کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا یا محکمہ اپنے عملہ کے ذریعے بھل صفائی کی خدمات انجام دیتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 04 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 06 دسمبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صوبہ میں نہروں کی بھل صفائی حسب ضرورت اور فنڈز کی دستیابی کے مطابق سالانہ بندی کے دوران کی جاتی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بھل صفائی کے لیے حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے اور حکومت سے منظور شدہ ٹھیکیدار اپنا ریٹ دیتا ہے۔سب سے کم ریٹ والے ٹھیکیدار کو بھل صفائی کا کام دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ نہروں کی بھل صفائی کے کام جاب آرڈر کے ذریعے محکمانہ مشینری کو بھی الاٹ کئے جاتے ہیں۔مزید یہ کہ جس نہر پر سلٹ کم پائی جاتی ہے وہ کام محکمہ کے عملے کے ذریعے کروالیے جاتے ہیں اور کچھ نہروں کی بھل صفائی مقامی کسان اپنی مدد آپ کے تحت بھی کرتے ہیں۔

(تاریخ جواب وصولی 09 جنوری 2025)

رحیم یار خان محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز کی تعداد اور دیکھ بھال سے متعلق تفصیلات

*2277: **چوہدری محمد اعجاز شفیع**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ آبپاشی کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ب) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز کے مصارف کیا ہیں ان کی دیکھ بھال کا سالانہ خرچ کیا ہے اور ان سے سالانہ آمدنی کتنی ہوتی ہے 2020 سے اب تک کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 04 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 06 دسمبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ریسٹ ہاؤسز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

رحیم یار خان کینال ڈویژن، رحیم یار خان

1۔ کینال ریسٹ ہاؤس رحیم یار خان 2۔ کینال ریسٹ ہاؤس کوٹسمابہ 3۔ کینال ریسٹ ہاؤس چاچڑاں فلڈ بند سب ڈویژن

ڈالس کینال ڈویژن، رحیم یار خان

1۔ رکن پور کینال ریسٹ ہاؤس 2۔ پلو شاہ کینال ریسٹ ہاؤس 3۔ آدم والی کینال ریسٹ ہاؤس 4۔ دیگی کینال ریسٹ ہاؤس

5۔ شریں کینال ریسٹ ہاؤس 6۔ شہباز پور کینال ریسٹ ہاؤس 7۔ احمد پور لمہ کینال ریسٹ ہاؤس 8۔ والہار کینال ریسٹ ہاؤس 9۔ بھونگ کینال ریسٹ ہاؤس 10۔ دعوالہ کینال ریسٹ ہاؤس 11۔ قسمانی کینال ریسٹ ہاؤس۔

خان پور کینال ڈویژن، خان پور

1۔ خانپور کینال ریسٹ ہاؤس 2۔ کینال ریسٹ ہاؤس گلمرگ 3۔ کینال ریسٹ ہاؤس باغ و بہار 4۔ بھٹہ شیخاں کینال ریسٹ ہاؤس

5۔ ملکانی ریسٹ ہاؤس

(ب) کینال ریسٹ ہاؤسز محکمہ ہذا کے افسران کے لیے دوران فیلڈ وزٹ / شارٹ سٹے کرنے کے لیے بنائے گئے تھے۔ فنڈز نا کافی ہونے کی وجہ سے اکثریت ریسٹ ہاؤسز کی حالت خستہ ہے۔ ان کی دیکھ بھال کا سالانہ خرچہ اور آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

رحیم یار خان کینال ڈویژن، رحیم یار خان

رحیم یار خان کینال ڈویژن، رحیم یار خان میں ریسٹ ہاؤسز کی دیکھ بھال، بحالی اور یوٹیلٹی بلز کی مد میں مالی سال 2020 سے 2024 تک 463,410 روپے خرچ ہوئے اور ان ریسٹ ہاؤسز سے 63,500 روپے آمدن موصول ہوئی۔

ڈالس کینال ڈویژن، رحیم یار خان

ڈالس کینال ڈویژن، رحیم یار خان میں ریسٹ ہاؤسز کی دیکھ بھال، بحالی اور یوٹیلٹی بلز کی مد میں مالی سال 2020 سے 2024 تک 12,17,614 روپے خرچ ہوئے اور ان ریسٹ ہاؤسز سے کوئی آمدن موصول نہیں ہوئی۔

خان پور کینال ڈویژن، خان پور

خان پور کینال ڈویژن، خان پور میں ریسٹ ہاؤسز کی دیکھ بھال، بحالی اور یوٹیلٹی بلز کی مد میں مالی سال 2020 سے 2024 تک 3,72,316 روپے خرچ ہوئے اور ان ریسٹ ہاؤسز سے کوئی آمدن موصول نہیں ہوئی۔

مزید مالی سال اور ریسٹ ہاؤسز وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نوٹ: یہ ریسٹ ہاؤسز شہر سے بہت دور نہروں کے کناروں پر واقع ہیں اور ان میں سے بیشتر ریسٹ ہاؤسز TDCP کی لسٹ میں شامل نہ ہیں۔ جس کی وجہ سے ان ریسٹ ہاؤسز میں بکنگ بہت کم ہوتی ہے۔ اور یہ کہ ان تمام ریسٹ ہاؤسز کا بنیادی مقصد ایمر جنسی صورت حال سے نمٹنے اور سٹرکچرز کی انسپکشن کے دوران فیلڈ افسران کا شارٹ سٹے / وزٹ ہے اور ان کا مقصد ٹورازم نہیں ہے۔ مزید یہ کہ پرانی بلڈنگز کی وجہ سے ان ریسٹ ہاؤسز کی بکنگ نہ ہونے کے برابر ہے۔

(تاریخ جواب وصولی 09 جنوری 2025)

ملتان نہر ولی محمد کی لمبائی اور سب مائنز میں فیکٹریوں کا آلودہ اور زہریلا پانی شامل ہونے سے متعلق تفصیلات

*2288: **میاں کامران محمد عبد اللہ:** کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان کے علاقہ میں نہر ولی محمد کی لمبائی کتنی ہے اور یہ کتنے زرعی علاقہ کو سیراب کرتی ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ مذکورہ نہر ملتان کے گنجان آباد علاقوں سے گزرتی ہے جس کی وجہ سے قصبہ سب مائنز، فیض اللہ مائنز میں آبادی کا فضلہ، فیکٹریوں کا آلودہ اور زہریلا پانی شامل ہوتا رہتا ہے جس پر محکمہ کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 06 دسمبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) نہر ولی محمد کی لمبائی 1,53,000 فٹ ہے اور یہ 36,894 ایکڑ زرقبہ کو سیراب کرتی ہے۔

(ب) اس میں کوئی شک نہیں کہ نہر ولی محمد ملتان کے گنجان آباد علاقہ سے گزرتی ہے۔ تاہم WASA، ملتان نے نہر ولی محمد کے کناروں پر ڈسپوزل اسٹیشنز بنائے ہوئے ہیں اور اس کا پانی پمپ کر کے نہر میں ڈالا جاتا ہے۔ جس پر محکمہ نے کافی عرصہ سے بہت زیادہ خط وخطابت کی ہوئی ہے اور یہ بات ملتان انتظامیہ کے نوٹس میں بھی ہے اور یہ معاملہ عدالت عالیہ لاہور ہائی کورٹ ملتان بینچ، ملتان میں بھی زیر غور ہے۔

(ج) WASA، ملتان نے سلج کریئر بمعہ ٹریٹمنٹ پلانٹ کی ایک سکیم تیار کی ہوئی ہے۔ WASA، ملتان کے مطابق سلج کریئر بمعہ ٹریٹمنٹ پلانٹ کی سکیم مکمل ہونے پر ملتان شہر کا یہ گندا پانی نہر ولی محمد میں نہیں ڈالا جائے گا بلکہ یہ پانی سلج کریئر بمعہ ٹریٹمنٹ پلانٹ کے ذریعے دریائے چناب میں ڈالا جائے گا۔ اس سلسلے میں مزید معلومات WASA، ملتان دے سکتا ہے کہ کب تک یہ فیکٹریوں کا آلودہ اور زہریلا پانی نہر ولی محمد میں ڈالنا بند کریں گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2024)

نہر لوئر باری دوآب پر پل تعمیر کرنے سے متعلق تفصیلات

*2307: **جناب محمد ندیم قریشی**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان محکمہ آبپاشی کے دفاتر کا سال 2024-25 کا بجٹ مد وائز بتائیں۔
(ب) کتنی رقم سے کس کس نہر پر پل تعمیر کئے جائیں گے اور کس کس جگہ تعمیر کیے جائیں گے ان پر کتنی رقم علیحدہ علیحدہ خرچ ہو گی۔
(ج) نہر لوئر باری دو آب پر کوئی پل تعمیر کیا جائے گا تو وہ کہاں پر تعمیر کیا جائے گا ہو کس کی سفارش پر تعمیر کیا جارہا ہے اس پر کتنی لاگت آئے گی کیا اس کا کام شروع ہو گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ملتان محکمہ آبپاشی کے دفتر کے مالی سال 2024-25 کے بجٹ کی مد وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

Main Canal	124.911 ملین روپے
Flood Embankment	138.825 ملین روپے
Building	5.068 ملین روپے
ADP	1231.491 ملین روپے

(ب) کسی نہر پر کوئی نیا پُل تعمیر نہیں کیا جارہا اور نہ ہی کسی پُل کے لئے کوئی رقم مختص کی گئی ہے۔
(ج) نہر لوئر باری دوآب پر کوئی پُل تعمیر کرنے کا کوئی پلان نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 جنوری 2025)

خانیوال محکمہ آبپاشی کے افسران و ملازمین کی تعداد نیز سرکاری کالونیوں سے متعلق تفصیلات

*2309: **جناب محمد ندیم قریشی**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خانیوال میں محکمہ کے کتنے افسران و ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل عہدہ و گریڈ وائز بتائیں؟
(ب) اس ضلع میں کتنی سرکاری کالونیاں محکمہ آبپاشی کی کہاں کہاں ہیں یہ کالونیاں کتنے کوارٹر پر مشتمل ہیں۔
(ج) افسران کے لیے کتنے گھر کہاں کہاں پر ہیں اور کتنے کتنے کنال پر مشتمل ہیں۔
(د) ان کے گھروں کی تزئین و آرائش کے اخراجات کی تفصیل مع ان کی دیکھ بھال کے لیے تعینات ملازمین کے نام و عہدہ سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) خانیوال کینال ڈویژن، ایل بی ڈی سی، خانیوال میں کام کرنے والے افسران و ملازمین مع عہدہ و گریڈ کی تفصیل (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) خانیوال کینال ڈویژن، ایل بی ڈی سی، خانیوال کی سرکاری کالونیاں اور کوارٹروں کی تفصیل (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) خانیوال کینال ڈویژن، ایل بی ڈی سی، خانیوال میں افسران کے لئے گھروں کی تعداد و رقبہ کی تفصیل (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) خانیوال کینال ڈویژن، ایل بی ڈی سی، خانیوال میں واقع گھروں کی تزئین و آرائش پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔
ان گھروں کی دیکھ بھال کے لئے تعینات ملازمین کی تفصیل (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 جنوری 2025)

میانوالی تحصیل عیسیٰ خیل میں چھوٹے ڈیم کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

*2363: **جناب محمد اقبال:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میانوالی تحصیل عیسیٰ خیل میں کل کتنے چھوٹے ڈیم 2022 سے 2024 تک بنائے گئے ہیں ان میں کتنے مکمل ہوئے ہیں کتنے ڈیم پر ابھی کام ہونا باقی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کچھ ڈیم پر خطیر رقم خرچ ہونے کے باوجود وہ پہلی بارش کے ساتھ بہہ گئے ہیں ان پر اس کے بعد کوئی کام نہیں ہوا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ڈیم میں Contractor نے عملے کے ساتھ مل کر ناقص میٹریل کا استعمال کیا جس کی وجہ سے حکومت کی خطیر رقم ضائع ہوئی ہے۔

(د) کیا حکومت پینے کے پانی کی شدید قلت کو دور کرنے کے لیے سمال ڈیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو تفصیل مہیا کی جائے۔

(تاریخ وصولی 15 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 13 دسمبر 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ آبپاشی نے اب تک میانوالی تحصیل عیسیٰ خیل میں 2022 سے 2024 تک کوئی چھوٹا ڈیم نہیں بنایا اور نہ ہی کوئی ڈیم کسی پلان / سکیم کا حصہ ہے۔

(ب) جواب جز الف میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) جواب جز الف میں دے دیا گیا ہے۔

(د) پینے کے پانی کی شدید قلت کو دور کرنے کے اقدامات کی ذمہ داری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی ہے۔ محکمہ آبپاشی اس ضمن میں سمال ڈیم تعمیر کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

(تاریخ وصولی جواب 09 جنوری 2025)

لاہور

مورخہ 09 جنوری 2025

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

20واں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

نوٹسز برائے زیرو آور(Notice Zero Hour)

بروز جمعتہ المبارک 10 جنوری 2025

محکمہ: مواصلات و تعمیرات

255: جناب وقاص محمود مان : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ ضلع شیخوپورہ مانانوالہ چوک شیخوپورہ فیصل آباد روڈ (نیشنل ہائی وے) پر مورخہ 4 جنوری 2025 کو سہ پہر تین بجے ایک شدید ٹریفک حادثہ ہوا جس میں دو افراد موقع پر جاں بحق اور چار بچے شدید زخمی ہو گئے اس چوک کو اہل علاقہ خونی چوک کے نام سے جانتے ہیں اس چوک پر آئے روز حادثات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے قیمتی جانوں کا ضیاع اور مالی نقصان ہو رہا ہے۔ یہاں پر فلائی اوور یا انڈر پاس انتہائی ضروری ہے۔ لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

محکمہ: مال و کالونیز

256: جناب آغا علی حیدر : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب کے علاقہ جاتری و ہیڈ بلوکی کے قریب ہزاروں کنال سرکاری زمین موجود ہے اس پر لوگوں نے غیر قانونی قبضہ کر رکھا ہے۔ اس زمین کی قیمت اربوں روپے ہے۔ جس کو واگزار کروا کر اس پر جنگل لگوایا جائے اس زمین پر پہلے بھی قبضہ واگزار کروایا گیا اور جنگل لگانے کی منظوری دی گئی تھی۔ اب اس زمین پر دوبارہ قبضہ کر لیا گیا ہے۔ لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

لاہور

09 جنوری 2025

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل